گورنر کا خطاب

14 اگست 2015ء

خواتین وحضرات

السلام علیکم!

یہ میرے لیے بے حد خوشی اور افتخار کی بات ہے کہ میں آج آپ سے پاکستان کے 69 ویں یوم آزادی پر خطاب کر رہا ہوں۔سب سے پہلے آپ کو یوم آزادی مبارک ہو۔

یہ دن اپنے ان رہنماؤں کی یاد میں منایا جاتا ہے جنہوں نے قوم کو غلامی کی زنجیروں سے آزاد کرانے کے لیے بے شمار قربانیاں دیں۔انہی کی لازوال جدوجہد اور ثابت قدمی کے نتیجے میں برصغیر کے مسلمانوں کو آزادی کا تحفہ ملا۔برصغیر کے مسلمانوں نے قائدِاعظم محمد علی جناح کی آواز پر لبیک کہا اور پھر نئے وطن کا خواب ایک ایسے وقت شرمندۂ تعبیر ہوا جب اس کا حقیقت بننا تقریباً ناممکن معلوم ہوتا تھا۔

پاکستان اعلیٰ مقاصد کی تکمیل کے لیے تخلیق کیا گیا تھا۔آزادی حاصل کرنا اس سلسلے میں پہلا قدم تھا۔حقیقی آزادی کا مطلب ہے ایک خودانحصار قوم بننے کا ہدف حاصل کرنا، ایک ایسی قوم جو اپنے مفادات کا تحفظ کرنے اور اپنی اقدار کو فروغ دینے کی اہل ہو۔آزادی اسی وقت حقیقی آزادی بنے گی جب ہم بانیان پاکستان کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل پیرا رہیں اور ان مشکلات کا مقابلہ کرنے میں متحد رہیں جو وطن کو ترقی کے سفر میں درپیش ہیں، وہ ترقی جس میں تمام پاکستانی شریک ہوں۔

پاکستان کو مضبوط، خوشحال اور پھلتا پھولتا ملک بنانا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ہمیں کچھ قربانیاں دینی پڑ سکتی ہیں۔لیکن اگر ہم اپنے عظیم رہنماؤں کے بتائے ہوئے اصولوں کو ذہن نشین رکھیں تو یہ سمجھ سکیں گے کہ یہی قربانیاں کسی قوم کے مستقبل کے لیے ترقی کا پیغام ہوتی ہیں۔

ترقی کی ضمانت ایک مضبوط اداروں پر مشتمل معاشی نظام ہی دے سکتا ہے۔مستحکم مالی نظام اور طاقتور معیشت کے بغیر کوئی قوم ترقی کی امید نہیں کر سکتی۔پاکستان نے مشکلات کے باوجود ابتدا ہی میں ایک مرکزی بینک اور موزوں معاشی نظام قائم کر لیا۔اگرچہ ہماری معیشت میں بہت سے عروج وزوال آئے ہیں اور بعض اوقات بحرانوں کا سامنا بھی ہوا ہے تاہم ہم

سمجھتا ہوں کہ اب بھی ترقی کے زبردست امکانات موجود ہیں اور اب معیشت صحیح سمت میں گامزن ہے۔

آج اس پر مسرت موقع پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان اپنی پانچ سالہ حکمت عملی (Strategic Plan) کا بھی باقاعدہ طور پر آغاز کر رہا ہے۔ اس مرتبہ ہم نے اپنی پانچ سالہ حکمت عملی کو SBP Vision 2020 کا نام دیا ہے۔ اس منصوبے کو اسٹیٹ بینک کی انتظامیہ نے مہینوں کی انتھک محنت کے بعد تشکیل دیا ہے۔ SBP Vision 2020 ایک مشاورتی عمل کے ذریعے تیار کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کو بناتے وقت اسٹیٹ بینک نے پاکستان ویژن 2025ء کو بھی مدنظر رکھا اور اندرونی و بیرونی surveys کے نتائج کے ساتھ ساتھ ملکی اور عالمی اقتصادی حالات اور مالی صورتحال کو بھی ملحوظ خاطر رکھا۔

ہمارا مقصد یہ ہے کہ اس حکمت عملی کے ذریعے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو بہترین کارپوریٹ روایات کا حامل مثالی نمونہ بنایا جائے جو ہر سطح پر مؤثر نتائج دے۔

ہمیں SBP Vision 2020 سے نتائج حاصل کرنے اور ادارے میں تبدیلی لانے کے لیے اپنے پورے عملے کو بااختیار بنانے کے ساتھ ساتھ اپنی بنیادی اقدار، جیسے دیانت داری، محاسبہ، ٹیم ورک، ہمت و حوصلہ، مہارت اور نتائج کے حصول پر زور، کو مزید مضبوط بنانے پر بھی توجہ دینی ہوگی۔

اگلے پانچ برسوں میں چھ بنیادی مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے تفصیلی حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ ان میں یہ مقاصد شامل ہیں :

- مانیٹری پالیسی کی اثرانگیزی کو بڑھانا،
- مالی نظام کے استحکام کو تقویت دینا،
- بینکاری نظام کی کارکردگی، اثر اور شفافیت میں اضافہ کرنا،
- مالی شمولیت یعنی financial inclusion بڑھانا،
- جدید اور موثر ادائیگی کے نظام استوار کرنا، اور
- اسٹیٹ بینک کی کارکردگی اور اثر کو مضبوط بنانا۔

پاکستان کی بالغ آبادی کے تقریباً 50 فیصد حصے کو مالی سہولتوں تک رسائی حاصل نہیں ہے جن میں بچت، ادائیگیاں، ڈپازٹس، قرضہ یا بیمہ جیسی خدمات شامل ہیں۔ کوششوں کے باوجود مالی شمولیت کی سطح اب تک بہت پست ہے اور اس ضمن میں ایک نئی جامع قومی حکمت عملی کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ جامع پیش رفت اور مشاورت کے بعد مئی 2015ء میں مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی (یعنی National Financial Inclusion Strategy) جاری کی گئی۔

بڑھتی ہوئی مالی شمولیت کے تناظر میں اسٹیٹ بینک کے SPB Vision 2020 کا NFIS کے نفاذ سے قریبی تعلق ہے۔ NFIS میں اسٹیٹ بینک، حکومت اور نجی شعبے کے لیے مربوط اصلاحات کے ایک جامع مجموعے پر عملدرآمد کی بنیاد فراہم کی گئی ہے تا کہ پاکستان میں مالی شمولیت کو بامقصد انداز میں آگے بڑھایا جا سکے۔ آئندہ پانچ برسوں کے دوران مالی شمولیت کو فروغ دینے کی کوششوں کو رہنمائی فراہم کی جائے گی۔

اسٹیٹ بینک اپنے بنیادی فرائض کی انجام دہی کے علاوہ ملک کے ثقافتی ورثے کے تحفظ میں بھی اہم کردار کر رہا ہے۔ اس حوالے سے اسٹیٹ بینک میوزیم اور آرٹ گیلری کا کردار نمایاں ہے۔ بہت تھوڑی مدت میں اسٹیٹ بینک میوزیم بین الاقوامی فورمز کا رکن بن گیا ہے جن میں انٹرنیشنل کونسل آف میوزیمز اور کامن ویلتھ ایسوسی ایشن آف میوزیمز شامل ہیں۔

حال ہی میں اسٹیٹ بینک نے ایک اور قدم یہ اٹھایا ہے کہ نجی طور پر قیمتی اشیا جمع کرنے والوں کو دعوت دی ہے کہ وہ اپنے کلکشن فروخت کر کے یا عطیہ دے کر اسٹیٹ بینک میوزیم کی خدمات میں شریک ہوں۔ یہ کلکشن ایک بہترین ماحول میں محفوظ کیے جائیں گے۔ نہ صرف یہ بلکہ کلکشن کے سائز اور قسم کے لحاظ سے اسٹیٹ بینک میوزیم عطیہ دینے والے کے نام سے ایک گوشہ بھی مخصوص کرے گا۔

اس سلسلے میں اب تک شہریوں اور کلکٹرز کا ردعمل بہت مثبت رہا ہے۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ پاکستان کے نامور آرٹسٹ جناب عادل صلاح الدین آج یہاں موجود ہیں جنھوں نے اپنا ایک قیمتی کلکشن اسٹیٹ بینک کو عطیہ کیا ہے۔ مجھے جناب عادل صلاح الدین کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ آپ کو ستارۂ امتیاز اور صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی سے بھی نوازا جا چکا ہے۔ آپ نے پاکستان کے ٹکٹ اور کرنسی نوٹ ڈیزائن کرنے میں اہم کردار ادا کیا اور بیرون ملک بھی یہ کام کر چکے ہیں۔ آج یوم آزادی کے مبارک موقعے پر جناب عادل صلاح الدین کے کلکشن پر مبنی عطیے کا افتتاح کیا جا رہا ہے۔

آخر میں، میں یہ کہوں گا کہ اسٹیٹ بینک پاکستان کے ان چند اداروں میں شامل ہے جو ملک کا وقار ہیں۔ مشکلات کے باوجود اسٹیٹ بینک نے معیشت کو نئی بلندیوں پر لے جانے میں بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ہماری متحرک بینکاری صنعت اسٹیٹ بینک کے سابق اور موجودہ ملازمین کی مسلسل محنت کی ایک مثال ہے۔ ہمیں بہت آگے جانا ہے۔ بہت سے سنگِ میل ہیں جو ابھی عبور کرنے ہیں۔

آئیے آج عزم کریں کہ ہم قائداعظم کے بتائے ہوئے اعلیٰ مقاصد کی راہ میں بھرپور محنت کریں گے اور ان منزلوں کے حصول کے لیے مزید کاوشیں کریں گے جن کے لیے اسٹیٹ بینک قائم کیا گیا تھا۔

☆☆☆